www.haal.com.pk

روزنامہ حال کوئٹہ

جلد نمبر 28
شمارہ نمبر 264
قیمت 10 روپے

بروز جمعرات 02 اکتوبر 2025ء
08 ربیع الثانی 1447ھ

Daily HAAL Quetta E-mail:dailyhaalmail@gmail.com Ph: 081-2826300 - Fax:081-2834275 ABC Certified

اسلام آباد: قائمقام صدر یوسف رضا گیلانی سے ایتھوپیا کے سفیر ملاقات کررہے ہیں

فلپائن، زلزلہ 69 افراد ہلاک

منیلا (آن لائن) فلپائن کے وسطی ساحل سے ٹکرانے میں 6.9 شدت کے زلزلے نے تباہی مچا دی۔ مختلف حادثات میں 69 افراد ہلاک جبکہ 150 سے زائد زخمی ہوگئے، متعدد عمارتیں زمین بوس ہوگئیں، گرجا گھروں، پلس اور سڑکوں کو بھی شدید نقصان پہنچا۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلہ مقامی وقت کے مطابق رات 10 بجے آیا، زلزلے کی گہرائی 10 کلومیٹر تھی، مرکز کو کشر کے شمال مشرق میں 17 (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 1)

آئی ایم ایف نے گردشی قرض ختم کرنے کیلئے 2031 کی ڈیڈ لائن دیدی

پاکستان کو نئی شرائط کا سامنا

سیلاب کے باعث ملکی معیشت کو 370 ارب روپے کا نقصان، 12 ہزار 569 مکانات، 2 ہزار 130 کلومیٹر سڑکیں، 248 پل تباہ ہوئے

حکومت نے کیپٹو پاور پلانٹس پر ٹرانزیشن لیوی بڑھانے کا فیصلہ، رواں مالی سال کیپٹو پاور پلانٹس پر 10 فیصد لیوی نافذ کی جائیگی، بریفنگ

اسلام آباد (آن لائن) حکومت اور آئی ایم ایف کے درمیان معاشی مذاکرات میں اہم فیصلے سامنے آئے ہیں۔ آئی ایم ایف نے پاکستان کو پاور سیکٹر کا گردشی قرض ختم کرنے کے لیے 2031 کی ڈیڈ لائن دے دی، اس کے تحت ہر سال پاور سیکٹر کے گردشی قرض کا بہاؤ زیرو رکھنے کی شرط عائد کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے کیپٹو پاور پلانٹس پر ٹرانزیشن لیوی بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، رواں مالی سال کیپٹو پاور پلانٹس پر 10 فیصد لیوی نافذ کی جائے گی، جنوری 2026 سے یہ شرح 15 فیصد کر دی جائے گی جبکہ صرف آف گرڈ کیپٹو پاور پلانٹس سے رواں مالی سال 105 ارب روپے آمدن متوقع ہے۔ حکومتی بریفنگ میں آئی ایم ایف وفد کو بتایا گیا کہ سیلاب کے باعث مالی معیشت کو 370 ارب روپے کا نقصان ہوا، ملک بھر میں 1006 افراد جاں بحق اور 1063 زخمی ہوئے، 12 ہزار (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 2)

پاکستان اور چین کی دوستی ایک لازوال اور ناقابل شکست رشتہ ہے

سی پیک دونوں ممالک کے درمیان اہم مشترکہ منصوبہ ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی دوستی ایک لازوال اور ناقابل شکست رشتہ ہے جو وقت کے ساتھ مزید مضبوط ہوا، یہ رشتہ باہمی اعتماد، قربانی اور اخلاص پر مبنی ہے جو آنے والی نسلوں کے لیے امن، (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 3)

اسلام آباد: اسٹیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے پاکستان پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے اراکین پارلیمنٹ ملاقات کررہے ہیں

فتنہ الہندوستان کیخلاف کھرا تنگ کی

سیکیورٹی فورسز کا آپریشنز 18 دہشتگرد ہلاک 2 سیکیورٹی اہلکار زخمی

غزابند میں 10، شیرانی میں 8 مارے گئے، مشترکہ آپریشن بھارتی سپانسرڈ دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاعات پر کیا گیا؛ دہشت گردوں کی یہ تشکیل مختلف دہشت گرد تنظیموں کا رروائیوں میں ملوث تھی

کامیاب آپریشن کے دوران ہلاک دہشت گردوں سے بھاری تعداد میں اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد، ملک سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، آئی ایس پی آر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو درپیش چیلنجز کے پیش نظر سیکیورٹی فورسز کے مختلف یونٹس نے مختلف علاقوں میں کامیاب مشترکہ آپریشن کرتے ہوئے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ فائرنگ کے تبادلے میں دو سیکیورٹی اہلکار زخمی بھی ہوئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران شیرانی کے پہاڑی علاقوں میں دہشت گردوں کی نقل و حرکت کی اطلاعات پر کیے گئے آپریشن میں دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاعات پر کیا گیا، مصدقہ اطلاعات کے مطابق غزابند میں دہشت گردوں کی موجودگی کی مصدقہ اطلاعات پر کیا گیا، مصدقہ اطلاعات کے مطابق غزابند میں دہشت گردوں کی یہ تشکیل مختلف دہشت گرد تنظیموں کی کارروائیوں میں ملوث تھی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن کے دوران شیرانی کے علاقے چاولہ، ہوا، شدید فائرنگ کے دوران سیکیورٹی فورسز کے 10 (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 5)

پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن رہنماؤں کی اہم ملاقات

ملاقات کے دوران بیانات پر تحفظات اور افہام وتفہیم پر اتفاق کرلیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) پارلیمنٹ ہاؤس میں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی کی اعلیٰ سطحی ملاقات میں سیاسی بیانات پر تحفظات کا اظہار کیا گیا، تمام سیاسی افہام وتفہیم اور نمائندگی کے (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 4)

لاہور: جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

عمران خان کے لیے نئی نئی غیر قانونی چیزیں ایجاد کی جارہی ہیں، علیمہ خان

ویڈیو لنک ٹرائل کہہ کر دھوکے سے حاضری لگوائی گئی، عمران خان اب پیش نہیں ہونگے

ویڈیو لنک میں 3 بار پیش کیا گیا مگر مجھے کوئی آواز نہیں آئی کہ کیا ہو رہا ہے

راولپنڈی (آن لائن) پی پی آئی کی رہنما علیمہ خان نے کہا ہے کہ ویڈیو لنک ٹرائل کیلئے کہہ کر دھوکے سے حاضری لگوائی گئی، عمران خان اب پیش نہیں ہونگے۔ عدالتوں میں کیس کی لیگل حیثیت کا کوئی پتہ نہیں، سپریم کورٹ میں قانونی چیزیں ایجاد کر رہے ہیں، جج اور پراسیکیوشن کو بلیا نہیں کرتا چاہیے۔ سپریم کورٹ کے جج پر میڈیا کے سامنے گفتگو کرتے ہوئے علیمہ خان نے کہا کہ عمران خان کو کہنا ہے کہ ان پیش نہیں ہوں گے، عمران خان کی بہن قانونی ماہرین کی رائے کو کھلا دیانی سے ایک کمرے میں لے جا کر ویڈیو لنک میں ان کی حاضری لگوائی گئی۔ ویڈیو لنک میں 4 بار پیش کیا گیا مگر مجھے کوئی آواز نہیں آئی کہ کیا ہو رہا ہے۔ (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 18)

روہنگیا مسلمانوں کی محفوظ واپسی یقینی بنائی جائے، پاکستان

نیویارک (آن لائن) اقوام متحدہ جنرل اسمبلی میں پاکستان نے روہنگیا مسلمانوں کی محفوظ واپسی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میانمار میں میانمار کی (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 6)

بلوچستان میں بلدیاتی ضمنی انتخابات آج ہونگے

الیکشن کمیشن کی تمام تر تیاریاں مکمل، سیکورٹی کے سخت انتظامات

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں بلدیاتی اداروں کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کی خالی نشستوں پر ضمنی انتخابات آج (جمعرات کو) منعقد ہورہے ہیں۔ سوموار الیکشن کمشنر کے مطابق انتخابات کے لئے تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ خالی (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 7)

گلگت بلتستان اسمبلی کے انتخابات صاف شفاف ہونے چاہئیں

الیکشن مشکوک ہوں گے تو ملک کو ترقی کی جانب لے جانے میں مشکلات ہوں گی

احسن اقبال نے بات کروں گا کہ ویلی روڈ پر فوری کام شروع کرنے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے سینئر سیاست دان شاہد خاقان عباسی نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان اسمبلی کے انتخابات صاف شفاف ہونے چاہئیں۔ سابق وزیراعظم شاہد خاقان عباسی کے فی ٹی وی کے گفتگو کے دوران کہا کہ الیکشن مشکوک ہوں گے تو ملک کو ترقی کی جانب لے جانے میں مشکلات ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ اس مرتبہ گلگت بلتستان الیکشن میں ہماری جماعت صحت مند لے رہی۔ شاہد خاقان عباسی کا کہنا ہے کہ احسن اقبال سے بات کروں گا کہ ویلی روڈ پر فوری کام شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ شاہد خاقان (باقی صفحہ 8 بیٹم نمبر 8)

پاک چین دوستی مزید مضبوط ہورہی ہے، آصف زرداری

صدر شی جن پنگ کی قیادت چین کو ترقی کی نئی بلندیوں تک لے گئی، صدر مملکت

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ پاکستان اور چین کی آزمودہ دوستی مزید مضبوط ہورہی ہے، پاکستان کے عوام چین (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 19)

کوئٹہ: اسٹیکر کوچیئرمین اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے عارف مسیحی اور عبدالمجید بزنجو ملاقات کررہے ہیں

ہم نے نیک نیتی سے حکومت کو سپورٹ کیا، قمر زمان کائرہ

"زبان بند، ہاتھ توڑ دوں گی" جیسا لہجہ وفاق کے لیے زہر قاتل ہے، ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے کھڑے ہونے کی ضرورت ہے

لاہور (آن لائن) مرکزی رہنما پاکستان پیپلز پارٹی قمر زمان کائرہ نے کہا ہے کہ سیاسی جماعتیں ایک دوسرے کے ساتھ اکٹھے کھڑے ہونے کی کردار ادا کریں۔ (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 9)

پنتونخواہیب کے چیئرمین کموردخان اچکزئی سے میڈیا علامہ عمر عباس اور مصطفیٰ لاڑ کو ملاقات کررہے ہیں

آئی ایم ایف کیساتھ مذاکرات پیش رفت ہوئی ہے، وزیر خزانہ

ریونیو شارٹ فال پورا کرنے کیلئے اضافی ٹیکس نہیں لگائینگے

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے ساتھ جاری مذاکرات پر پیش رفت ہورہی ہے اور ابھی تک جتنی بات ہوئی ہے، وہ مثبت رہی

روان مالی سال کے آخر تک ٹیکس ٹو جی ڈی پی تناسب 11 فیصد پر لانے کے لیے پرعزم ہیں، پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ریونیو شارٹ فال پورا کرنے کے لیے اضافی ٹیکس نہیں لگائیں گے۔ عدالتوں میں کی ٹیکس مقدمات زیر التواء کم عمری کی شادی شریعت میں باطل نہیں مگر قانون کے تحت جرم ہے، اسلام آباد ہائیکورٹ

اسلام آباد (آن لائن) اسلام آباد ہائیکورٹ نے 15 سالہ لڑکی کو اپنے شوہر کے ساتھ رہنے کی اجازت دیدی ہے (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 16)

4 اکتوبر کا احتجاج، گرفتار پی پی آئی کارکن بری

دن کے حساب، ریمانڈ پر پولیس کے حوالے

اسلام آباد (آن لائن) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے 4 اکتوبر کے احتجاج کے دوران پی پی آئی (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 17)

بھارتی میڈیا حقائق پر نہیں جھوٹ پر چلتا ہے، محسن نقوی

کوئی غلط کام نہیں کیا، پی سی سی آئی سے معافی مانگی نہ مانگوں گا

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین انٹیلیکچوئل کونسل (اے سی سی) محسن نقوی نے بھارتی میڈیا کے پروپیگنڈے پر کردار ادا جب سے بات چیت شروع ہوئی ہے، اور ابھی تک جتنی بات ہوئی ہے، وہ مثبت رہی ہے اور ابھی تک جتنی بات ہوئی ہے، وہ مثبت رہی

پاکستان نے 500 ملین ڈالر یورو بانڈ کی بروقت ادائیگی کردی

کل سرکاری قرض میں بیرونی قرض کا حصہ 38 سے کم ہوکر 32 فیصد رہ گیا ہے

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان نے 500 ملین ڈالر یورو بانڈ کی بروقت ادائیگی کردی، بیرونی زرمبادلہ کے ذخائر میں نمایاں بہتری آئی، عالمی (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 15)

پاک امریکہ تعلقات باہمی احترام پر استوار ہیں، وزیر قانون

پاکستان امریکہ سے سیاسی، معاشی اور سماجی شعبوں میں تعاون کی خواہاں ہے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر پیٹرولیم وزیر قانون پاکستان امریکہ سے سیاسی، معاشی اور سماجی شعبوں میں تعاون کی خواہاں ہے۔ وزیر اعظم کے واشنگٹن دورے سے سیاسی تفاہم کو فروغ ملا۔ (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 10)

قومی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ہم آہنگی اور مکالمہ ضروری ہے

پاکستان کی ترقی کیلئے جمہوری اداروں کے استحکام اور جامع ترقی ناگزیر ہے، چیئرمین سینیٹ

سینیٹر گردیپ سنگھ، سینیٹر اسد قاسم، سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج، سینیٹر فلک ناز چترالی اور سابق رکن قومی اسمبلی مائزہ حمید کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) قائم مقام صدر سید سید یوسف رضا گیلانی سے سینیٹر گردیپ سنگھ، سینیٹر اسد قاسم، سینیٹر سردار محمد عمر گورگیج، سینیٹر فلک ناز چترالی اور سابق رکن قومی اسمبلی مائزہ حمید کی ملاقات ہوئی۔ قائم مقام صدر نے ملک میں اتحاد، مفاہمت اور اجتماعی کوششوں پر زور دیا۔ سید یوسف رضا گیلانی نے کہا کہ قومی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ہم آہنگی اور مکالمہ ضروری ہے۔ پاکستان کی ترقی کیلئے جمہوری اداروں کے استحکام اور جامع ترقی ناگزیر ہے۔ قائم مقام صدر نے کہا کہ پاکستان کو عوام کے ساتھ سنگین ناانصافی قرار (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 29)

مٹ جاؤ اپوزیشن ملک عوامی مفاد میں تمام فیصلے کرکے گئے، صادق ایاز

ایک فرد صرف ڈیڑھ سال میں گریڈ 21 میں چلا گیا تھا، ایک بیوروکریٹ نے خاندان کے دس افراد بھرتی کر لیے تھے

اصلاحات کے زریعے قومی اسمبلی میں 135 پوسٹیں ختم کر دیں سالانہ 1 ارب روپے سے زائد کی بچت ہو رہی ہے

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے کہا ہے کہ جنگ کے تمام موبائل ہی اختیارات ختم کر کے کنٹرل کمیٹی کو دیے ہیں کمیٹی میں حکومت اور اپوزیشن شرکت کریں گے۔ قومی اسمبلی میں ایک فرد صرف ڈیڑھ سال میں گریڈ 19 سے گریڈ 21 میں چلا گیا تھا ایک بیوروکریٹ نے قومی اسمبلی میں خاندان کے دس افراد بھرتیاں کر لیے تھے۔ اصلاحات کے زریعے قومی اسمبلی میں 135 پوسٹیں ختم کر دیں سالانہ 1 ارب روپے سے زائد کی بچت ہو رہی ہے بیلٹ ارکان پارلیمنٹ کو دیت، دستاویزات اور پیکٹ کا دھوکہ ختم (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 21)

خواتین چھاتی کے سرطان کو سنجیدگی سے لیں، آصفہ بھٹو

خاندان، برادریاں اور معاشرہ مجموعی طور پر خواتین کے ساتھ کھڑا ہو

اسلام آباد (آن لائن) خاتون اول پی پی آصفہ بھٹو زرداری نے کلب گھر کی خواتین پر زور دیا ہے کہ وہ کینسر کے سرطان کو سنجیدگی سے لیں اور اپنی صحت رہبرہو (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 22)

صحت کے شعبے میں بہت سے چیلنجز جنہیں حل کرنا ناگزیر ہے

ورلڈ بینک کنٹری ڈائریکٹر کی وفاقی وزیر صحت سے ملاقات، صحت کے شعبے میں تعاون پر اتفاق

ٹیلی میڈیسن، یونیورسل میڈیکل ریکارڈز اور صاف پانی کی فراہمی حکومت کی ترجیحات میں شامل

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال سے ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر کی ملاقات میں پاکستان کے صحت کے شعبے کو درپیش چیلنجز اور ان کے پائیدار حل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ورلڈ بینک ڈائریکٹر نے وزارت صحت کی کارکردگی پر ہلاکی کارکردگی کو سراہتے ہوئے جاری منصوبوں کی بھرپور تائید اور حوصلہ افزائی کی۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں ایڈیشنل سیکرٹری ہیلتھ اور ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ بھی شریک تھے۔ ورلڈ بینک ڈائریکٹر نے کہا کہ وزارت صحت نے گزشتہ چھ ماہ کی کارکردگی کو سراہا ہے اور ورلڈ بینک (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 31)

وسط ایشیائی ریاستیں گیٹ وے کی حیثیت رکھتی ہیں، علیم خان

پاکستان کا تجارتی حجم بڑھانے کیلئے نیو سلک روٹ فورم کے تحت ملاقاتوں کا کنفرنس کا اعلان

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان نے ملاقاتوں تجارتی حجم بڑھانے کیلئے سلک روٹ فورم کے تحت بڑی ملاقاتوں کا کنفرنس منعقد کرنے کا اعلان کردیا۔ (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 28)

عوام کو ریلیف دینے کے بجائے مسلسل لوٹا جارہا ہے، تحریک انصاف

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ معاشی اصلاح کا حصہ نہیں بلکہ کھلی زیادتی ہے

میں حالیہ اضافے کو عوام کے ساتھ سنگین ناانصافی قرار (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 29)

14 اکتوبر احتجاج، ایک سال بعد گرفتار پی پی آئی کارکن کا جسمانی ریمانڈ منظور

اسلام آباد (آن لائن) انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد نے گرفتار پی پی آئی کارکن کو 4 دن کیلئے جسمانی ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کردیا۔ انسداد دہشت گردی عدالت اسلام آباد میں 14 اکتوبر کے احتجاج کے دوران پی پی آئی کارکنان کے خلاف درج مقدمے میں ایک سال بعد گرفتار (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 24)

پاکستان اور بھارت انسانی اسمگلنگ کی امریکی واچ لسٹ میں شامل

واشنگٹن (آن لائن) امریکی محکمہ خارجہ کی انسانی اسمگلنگ (ٹی آئی پی) رپورٹ 2025 میں پاکستان اور بھارت دونوں کو ان ممالک میں شامل کیا گیا ہے، جو انسانی اسمگلنگ کے خاتمے کیلئے کم از کم معیارات پر پورا نہیں اترتے لیکن اس مقصد کے لئے نمایاں کوششیں کر رہے ہیں۔ میڈیا (باقی صفحہ 3 بیٹم نمبر 30)

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

روزنامہ حال
Daily "H A A L" Quetta
پبلشر و چیف ایڈیٹر قرۃ العین نے السعید پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر فلیٹ نمبر 204 سیکنڈ فلور برجس نرسل کمپلیکس کیلون روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ PhNo:081-2869017

آئی ایم ایف نے مزید مطالبے کردیئے

حکومت اور آئی ایم ایف کے درمیان معاشی مذاکرات میں اہم فیصلے سامنے آئے ہیں۔ آئی ایم ایف نے پاکستان کو پاور سیکٹر کا گردشی قرض ختم کرنے کیلئے 2031 کی ڈیڈ لائن دے دی، اس کے تحت ہر سال پاور سیکٹر کے گردشی قرض کا بہاؤ زیرو رکھنے کی شرط عائد کی گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت نے کیپچو پاور پلانٹس پر ٹرانزیشن لیوی بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے، رواں مالی سال کیپچو پاور پلانٹس پر 10 فیصد لیوی نافذ کی جائے گی، جنوری 2026 سے یہ شرح 15 فیصد کردی جائے گی جبکہ صرف آف گرڈ کیپچو پاور پلانٹس سے رواں مالی سال 105 ارب روپے آمدن متوقع ہے۔ حکومتی بریفنگ میں آئی ایم ایف وفد کو بتایا گیا ہے کہ حالیہ سیلاب کے باعث مالی معیشت کو 370 ارب روپے کا نقصان ہوا، ملک بھر میں 1006 افراد جاں بحق اور 1063 زخمی ہوئے، 12 ہزار 569 مکانات، 2 ہزار 130 کلومیٹر سڑکیں اور 248 پل تباہ ہوئے ہیں۔ بریفنگ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ سیلاب کے باعث 866 پانی کے سہولیات، 1098 تعلیمی ادارے اور 128 صحت کے مراکز متاثر ہوئے ہیں، زرعی شعبے کو 155 ارب روپے نقصان پہنچا جس میں سے اہم فصلوں کا نقصان 87 ارب روپے ہے، اس طرح تقریباً 3.26 ملین ایکڑ زرعی رقبہ متاثر ہوا جبکہ 11 ہزار مویشی ہلاک ہوئے۔ حکومت نے آئی ایم ایف وفد کو بتایا کہ رواں مالی سال معاشی شرح نمو کا ہدف 3.9 فیصد رہنے کا امکان ہے، رواں مالی سال کے دوران 26 ارب ڈالر کی بیرونی مالیاتی ضرورت ہوگی۔ آئی ایم ایف وفد کو بتایا گیا ہے کہ پاکستان نے ستمبر 2025 میں 500 ملین ڈالر کی ادائیگی کر دی جبکہ اپریل 2026 میں 1 ارب ڈالر کا یورو بانڈ واجب الادا ہے، حکومت مالی سال 26-2025 کی آخری سہ ماہی میں نئے یورو بانڈز کے اجراء پر بھی غور کر رہی ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کی معاشی شرح اور آئی ایم ایف وفد کے درمیان اقتصادی جائزہ مذاکرات آج بھی جاری رہیں گے۔

وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا ہے کہ ریونیو شارٹ فال پورا کرنے کیلئے اضافی ٹیکس نہیں لگائے جائینگے۔ عدالتوں میں کئی ٹیکس مقدمات زیر التوا ہیں ہے رواں مالی سال کے آخر تک ٹیکس ٹو جی ڈی پی تناسب 11 فیصد پر لانے کیلئے پرعزم ہیں۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے وزیرخزانہ محمد اورنگزیب نے کہا کہ آئی ایم ایف کے ساتھ جو اہداف طے ہیں ان پر مکمل عمل کیا جائے گا۔ آئی ایم ایف کے ساتھ اس سال ٹیکس ٹو جی ڈی پی کی شرح 11 فیصد تک لے جانے کا ہدف ہے۔

فاتح قلوب

حضرت مخدوم سید علی بن عثمان ہجویری رحمۃ اللہ علیہ برصغیر کے عظیم محسن ہیں۔ آپ وعظیم ہستی ہیں جنہوں نے اس خطہ میں اسلام کی شمع روشن کی۔ بقول حضرت علامہ ڈاکٹر محمد اقبال آپ پیراؤں کے سنگھن راستے عبور کرتے ہوئے تشریف لائے اور حق کی آواز بلند ہوئی، آپ کے نور و برکت سے سینۂ حضرت غرغرانی

تحریر: قاضی عبدالرؤف

صلی اللہ علیہ کے زمانے کی یاد تازہ ہوگئی، آپ نے ہندوستان میں مجدد کے تاج پایا یعنی اسلام کے تبلیغی، اور آپ دین حق کے عاشق تھے، آپ کی تعلیمات سے پنجاب کی خاک زندہ ہوگئی اور ہماری صبح آپ کے آفتاب سے جگمگا گئی۔

حضور فیض عالم رحمتہ اللہ علیہ اپنے مرشد حضرت شیخ ابوالفضل نخلی رحمتہ اللہ علیہ کیلئے فرمان کے مطابق دین متین کی ترویج و اشاعت کے لیے لاہور تشریف لائے۔ اپنے اخلاق و کردار اور محبت سے اس خطہ کے باسیوں کے قلوب و اذہان کو فتح کیا۔ دانشوروں کی رائے ہے کہ تحقیقی طرح پر جو لوگ دنیا کے ہر خطے میں پھیلے ہوئے ہیں، ان کا فکر بھی ہے۔ ہم کسی عید کے موقع پر خوشی مناتے ہیں۔ اس موقع پر اچھا کھانا، اچھا پینا، اچھا پہننا مسنون ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ زینت جسے اچھا لباس کس نے حرام کیا؟ یہ تو ہے ہی صاحب ایمان لوگوں کے لئے۔ لکا کر تو ایمان والوں کے طفیل ان چیزوں سے فتح اندوز ہونے کا موقع مل رہا ہے کیونکہ اس دنیا میں کافر اور مومن ملے ہیں۔ ورنہ آخرت میں جب ایک جیسا جہاد کرنا پڑا جائے گا، کفار اچھا لباس اور اچھی خوراک سے محروم ہیں۔ قرآن پاک میں یہی ارشاد ہے کہ حلال و طیب کھاؤ۔ البتہ اسراف و تبذیر سے بچنے کا حکم ہے۔ اسراف ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا ہے اور تبذیر یہ ضرورت مال اڑانا ہے۔ مبذرین کو شیاطین کے بھائی فرمایا۔ نیز فرمایا

افغان مہاجرین کی سماجی و معاشی شمولیت

پاکستان کی سرزمین نے ہمیشہ پناہ و محفوظ کی علامت کے طور پر اپنی تاریخ رقم کی ہے۔ افغان مہاجرین کی صورتحال بھی کچھ ایسی ہی ہے، جو گزشتہ چار دہائیوں سے موجود ہے، اور خاص طور پر بلوچستان کے میدان، پہاڑ اور شہر آج بھی ان انتھک کوششوں کے جدوجہد درد کے گواہ ہیں، جو اپنے ملک میں جاری سیاسی بے چینی، جنگ اور معاشی بدحیگیوں کی وجہ سے یہاں پناہ لینے پر مجبور ہوئے۔ اقوام متحدہ کے ادارہ برائے پناہ گزین (UNHCR) کے مطابق پاکستان اس وقت تقریباً 15 لاکھ رجسٹرڈ افغان مہاجر بستیوں کی میزبانی کر رہا ہے، جبکہ حکومت پاکستان کے مطابق 2021 کے بعد مزید 6 لاکھ افغان مہاجرین ملک میں داخل ہوئے ہیں۔ ان میں سے ہزاروں ایسے بھی ہیں جو کسی قانونی حیثیت کے بغیر زندگی گزار رہے ہیں، جو ان کے لیے روزگار، تعلیم اور صحت تک رسائی کو ممکن بنا دیتا ہے۔

عبدالغنی، جو قندھار حلقے انتظار کنتے ہیں اور 1992 سے بلوچستان میں رہائش پذیر ہیں، اپنی کہانی یکجا بیان کرتے ہیں: "میرا نام عبدالغنی ہے۔ میں قندھار، افغانستان سے تعلق رکھتا ہوں اور سن 1992 میں اپنے خاندان کے ساتھ بلوچستان آیا تھا۔ اُس وقت ان سے نہ سوچا تھا کہ چند سالوں میں حالات بہتر ہوں گے اور واپس اپنے ملک لوٹ جائیں گے مگر آج تیس سال گزر گئے ہیں اور ہم اب بھی یہاں ہیں۔ میری سب سے بڑی پریشانی یہ ہے کہ ہمارے پاس درست شناختی دستاویزات نہیں ہیں۔ میرے بچے یہیں پیدا ہوئے، یہیں پڑھے، مگر جب وہ کالج یا یونیورسٹی میں داخلہ لینے جاتے ہیں، تو ان سے سبھی دستاویزات مانگی جاتی ہیں جو ہمارے پاس نہیں ہوتیں۔ ہم مکمل طور پر پاکستانی ہیں۔ نہ واپس افغانستان جانے کی امید رکھتے ہیں کیونکہ وہاں امن کی حالا تے خراب ہیں۔ ہم صرف ان دخواست کرتے ہیں کہ ہماری حالت کو سمجھا جائے اور ہمیں وہ دستاویزات فراہم کی جائیں جن سے ہم اپنے بچوں کا مستقبل محفوظ بنا سکیں۔ ہم بھی اسی مٹی کے باسی ہیں، بلوچستان ہماری دوسری زمین ہے۔"

افغان مہاجر مالی و معاشی مشکلات اور پالیسی خلا

بلوچستان میں افغان مہاجرین کو سب سے زیادہ مشکلات روزگار، تعلیم اور صحت کے شعبوں میں پیش آتی ہیں۔ کوئٹہ، چمن اور نشین جیسے علاقوں میں زیادہ تر مہاجرین غیر رسمی مزدوری، خیمے چلانے یا چھوٹے کاروبار پر انحصار کرتے ہیں۔ قانونی دستاویزات کی کمی انہیں بہتر مواقع تک رسائی سے محروم رکھتی ہے۔

حبیب اللہ، جو 1998 میں قندھار سے نقل مکانی کر کے آئے، کہتے ہیں:

"میرا نام حبیب اللہ ہے، میں 1998 میں اپنے خاندان کے ساتھ قندھار سے یہاں آیا تھا۔ میں نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ بلوچستان میں گزارا ہے۔ لیکن آج بھی میرے پاس قانونی دستاویزات نہیں ہیں۔ میں دن بھر محنت مزدوری کرتا ہوں، لیکن جب کبھی کوئی بیماری کا یک لاہن آتا ہے تو سب سے پہلے میں نشانہ بنایا جاتا ہے۔ تعلیم اور صحت کے شعبے میں بھی صورت حال بے ہیں۔ کچھ اسکولوں میں داخلے کے لیے درکار کاغذات نہ ہونیکی وجہ سے اکثر واپس لوٹا دیا جاتا ہے، اور صحت کی سہولیات صرف ایمرجنسی میں دستیاب ہیں۔

پالیسی کے محاذ پر بھی مشکلات واقع ہیں۔ افغان مہاجرین کیلئے کوئی دیرپا اور شفاف پالیسی نہیں ہونے کے باعث ان کی قانونی حیثیت ہمیشہ غیر یقینی رہی ہے، جس نے مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔

زندگی کی جدوجہد اور حوصلہ

بلوچستان میں رہائش پذیر لاکھوں افغان مہاجرین کی زندگی ایک مسلسل جدوجہد ہے۔ زیادہ تر خاندان کچی بستیوں یا خیمہ بستیوں میں رہتے ہیں جہاں صاف پانی، سینیٹیشن اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔

یہ مشکلات صرف بلوچستان تک محدود نہیں، بلکہ خیبر پختونخوا، پنجاب اور سندھ میں بھی مہاجرین کو اسی نوعیت کے مسائل کا سامنا ہے۔ البتہ بلوچستان میں وسائل کی قلت اور معاشی دباؤ مشکلات کو کہیں زیادہ بڑھا دیتا ہے۔

اس سب کے باوجود، حوصلے اور امید کی کہانیاں بھی موجود ہیں۔ ایک افغان خاتون بتاتی ہیں:

"ہم بلوچستان آ کر میں نے فیصلہ کیا کہ بیٹیوں کو پڑھاؤں گی، چاہے گھر میں کھانے کے لیے کچھ نہ ہو۔ لوگ ذداق اڑاتے ہیں مگر آج میری بڑی بیٹی نویں جماعت میں ہے اور اڑا کہتی ہے کہ خواب دیکھ رہی ہے۔"

یہ کہانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر انہیں مناسب مواقع میسر ہوں تو وہ مثبت تبدیلی کا حصہ بن سکتے ہیں۔

معاشی و سماجی اثرات

بلوچستان کی غیر رسمی معیشت میں افغان مہاجرین کا کردار نمایاں ہے۔ UNHCR اور دیگر تحقیقی اداروں کی رپورٹس کے مطابق صوبے میں غیر رسمی لیبر فورس کا 35% حصہ افغان مہاجرین پر مشتمل ہے، جو ایک زمہ دار گھرانے، ملک کے حساس ادارے کے سربراہ بارے من گھڑت باتیں لکھتا ہے، تردید کے باوجود اپنے مشکوک بیانیوں سے عوام کو گمراہ کرتا ہے اور بعد ازاں "اظہار رائے کی آزادی" کا ہتھیار استعمال کیا جاتا ہے، تو یہ سوال جنم لیتا ہے کہ کیا اظہار رائے پر حد سے بڑا آج یا اس کے ساتھ کوئی ذمہ داری وابستہ ہے؟ کیا ریاستی اداروں کو یوں تختہ مشق بنایا جانا محض اختلاف رائے کہلائے گا یا دانستہ

تحریر: رقیہ غزل

ہذا حوادی پھیلانے کی کوشش؟ یقیناً جمہور بیت اختلاف رائے کے بغیر نامکمل ہے مگر جب اختلاف حد سے تجاوز کرے، ادارہ کی تحقیق میں بدل جائے، یا دانستہ طور پر نفرت کو فروغ دے، تو یہ محض رائے نہیں، ریاست کے خلاف ایک مہم بن جاتی ہے۔ ہم ایک ایسے موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں لفظ ہتھیار بن چکے ہیں اور بعض اینکر، یوٹیوبر اور سیاستدان جنہیں کرتا دھرتا کی آشیرباد حاصل ہے وہ اپنی زبان سے ایسا زہر گھول رہے ہیں جو ہمارا تریاق شیاعہ آئے والی نسلوں کے پاس بھی نہیں رہے گا۔ حبیب اللہ، ایک ایسی آج کی تردید کے باوجود تسلیل ڈرائگ صاحب کا ایک اور کالم آ گیا ہے جس میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ "اگر کسی قومی بات سے اختلاف ہے تو کیا مجھے کہنے کا اختیار بھی نہیں؟" بظاہر یہ جملہ ایک صحافی کے اظہار رائے کی آزادی کا دفاع معلوم ہوتا ہے، لیکن اس میں چھپا بیانیاتی انحراف اور فکری شدت نظر انداز نہیں کی جا سکتی۔ یہ کہنا مطالعہ رائے دینے کا نہیں، بلکہ اس رائے کے اثرات، نیت اور سیاق و سباق کا بھی ہے۔ یہ تو ایک انفرادی صحافی کا احتجاج نہیں بلکہ معاشرتی اور صحافتی آزادیوں پر ایک کڑا سوال نشان بھی ہے۔ واضح رہے کہ چند دن قبل آرمی چیف پاکستان جناب فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے بیرون ملک اور بیئرز پاکستانیوں کیساتھ تعریف ملاقات میں کی جس کے بعد ایک سینئر تھاری سیمل ڈرائگ نے اس حوالے سے کالم لکھا خاص کر ذہرہ ذاری نے ذاتی لیں ذیں آرمنے والی ہیں کا ذکر کیا تھا جس میں کیا ہم یہ رانا ثناء اللہ کا بیان بھی ہر کالم پا ہے۔ یقیناً اختلاف رائے جمہوریت کا حسن ہے، لیکن اگر یہ تعصب کا لبادہ اوڑھ لے یا غرباتی سلیت پر مشرب بن جائے تو وہ اختلاف نہیں انتشار بن جاتا ہے۔ یہی دوسرے معاشروں سے ہمیں یہ دانستہ یا نادانستہ طور پر پروان چڑھائی جا رہی ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ آج ہم اس رخ پر آ کھڑے ہوئے ہیں جہاں سچ اور جھوٹ کی تمیز دھندلا چکی ہے، اور ریاستی اداروں کے خلاف زبان درازی ایک عام رویہ بن چکا ہے۔ ایسا دور جہاں ہر طاقتور کی طرف سے اختلاف رائے کو صرف دبایا جاتا ہے بلکہ مخالفانہ آوازوں کو "غدار" یا "دشمن" ہونے کا نام دیا جاتا ہے۔ کیا یہ کن کن انقلابات سے نوازا جاتا ہے۔ کیا یہ طرز فکر خود فاشزم کی علامت نہیں؟ کیا یہ وہی رویّہ نہیں جسکے خلاف ہم ہمیشہ آواز بلند کرتے آئے ہیں؟ ریاستی قوانین کا نشانہ ہمیشہ عام طبقہ بنتا ہے جبکہ طاقتور حلقوں کو ہر نظام سے استثنیٰ ملتا ہے۔ یہ دہرا معیار آخر نظام انصاف نہیں بلکہ ایک مخصوص اشرافیہ کے لیے بنایا گیا خصوصی پروٹوکول ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ ہدگمانیاں کیا کسی مخصوص سیاسی دور کی پیداوار ہیں؟ کرنٹ نیوز ہو یا ٹاک شو، ہر ایک میں ایک مخصوص اشرافیہ کے لیے بنایا گیا خصوصی پروٹوکول ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ ہدگمانیاں کیا کسی مخصوص سیاسی دور کی پیداوار ہیں؟ کرنٹ نیوز ہو یا ٹاک شو، ہر ایک میں ایک مخصوص اشرافیہ کے لیے بنایا گیا خصوصی پروٹوکول ہے۔ اختلاف رائے کو دبانے کا رویہ ہمیشہ ریاست کو کمزور کرتا ہے۔ ریاست کو مضبوط کرنے کا راستہ تحقیق، تنقید اور مکالمہ ہے۔ اسے دبا کر ہم اپنے ہی ادارے کو کمزور کر رہے ہیں۔ ریاستی اداروں کو اپنے مفاد کی خاطر ایک طویل عرصے پر محیط پروپیگنڈا اور منظم

وہ فاشسٹ نہیں، ہمارے محافظ ہیں!

جب ایک ذمہ دار گھرانے، ملک کے حساس ادارے کے سربراہ بارے من گھڑت باتیں لکھتا ہے، تردید کے باوجود اپنے مشکوک بیانیوں سے عوام کو گمراہ کرتا ہے اور بعد ازاں "اظہار رائے کی آزادی" کا ہتھیار استعمال کیا جاتا ہے، تو یہ سوال جنم لیتا ہے کہ کیا اظہار رائے پر حد سے بڑا آج یا اس کے ساتھ کوئی ذمہ داری وابستہ ہے؟ کیا ریاستی اداروں کو یوں تختہ مشق بنایا جانا محض اختلاف رائے کہلائے گا یا دانستہ

تحریر: رقیہ غزل

ہذا حوادی پھیلانے کی کوشش؟ یقیناً جمہور بیت اختلاف رائے کے بغیر نامکمل ہے مگر جب اختلاف حد سے تجاوز کرے، ادارہ کی تحقیق میں بدل جائے، یا دانستہ طور پر نفرت کو فروغ دے، تو یہ محض رائے نہیں، ریاست کے خلاف ایک مہم بن جاتی ہے۔ ہم ایک ایسے موڑ پر پہنچ چکے ہیں جہاں لفظ ہتھیار بن چکے ہیں اور بعض اینکر، یوٹیوبر اور سیاستدان جنہیں کرتا دھرتا کی آشیرباد حاصل ہے وہ اپنی زبان سے ایسا زہر گھول رہے ہیں جو ہمارا تریاق شیاعہ آئے والی نسلوں کے پاس بھی نہیں رہے گا۔ حبیب اللہ، ایک ایسی آج کی تردید کے باوجود تسلیل ڈرائگ صاحب کا ایک اور کالم آ گیا ہے جس میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ "اگر کسی قومی بات سے اختلاف ہے تو کیا مجھے کہنے کا اختیار بھی نہیں؟" بظاہر یہ جملہ ایک صحافی کے اظہار

تحریر: قیوم نظامی

ریاست ماں کی طرح ہوتی ہے جو اپنے شہریوں کی فلاح و بہبود پر پوری توجہ دیتی ہے۔ شہریوں کا بھی یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ ریاست سے ماں کی طرح محبت کریں اور ریاست کی ترقی و خوشحالی کے لیے مثبت کردار ادا کریں۔ میرٹ کا اصول کسی بھی ریاست کے لیے بنیادی کام کرتا ہے۔ یعنی سٹاگیٹ پر اور ملائیشیا نے میرٹ پر عمل کر کے ہی ترقی کی ہے۔ پاکستان میں میرٹ کو یعنی میرٹ پر پنی لگام کا فقدان قومی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بن چکا ہے۔ جب کسی قوم میں قیمتے قابلیت، اہلیت اور دیانت کی بنیاد پر نہیں بلکہ سفارش، اقربا پروری، اور سیاسی وفاداری پر ہوں، تو وہاں ترقی خواب بن کر رہ جاتی ہے۔

حال ہی میں ایک ترقیاتی منصوبے کے لیے ٹینڈر طلب کیے گئے اور قانون کے مطابق سب سے کم نرخ دینے والے ٹھیکیدار کو ٹھیکہ دے دیا گیا۔ مگر بدقسمتی سے وہ ادارہ کی وجہ سے ٹھیکہ منسوخ کر دیا گیا۔ پاکستان میں ایسی ہزاروں مثالیں ملتی ہی جا سکتی ہیں۔ جس کی تصدیق حکومتی محکموں میں پڑی فائلوں کے ریکارڈ سے ہو سکتی ہے۔ اقرباپروری اور سفارشی کلچر کی وجہ سے نوجوان ڈرین ہو رہا ہے۔ میرٹ اور اہلیت کی بنیاد پر لوگوں کو منصوبوں پر فائز نہیں کیا جاتا لہذا ٹیلنٹ لوگ بیرونی ملکوں میں جانے کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ ٹرین ڈرین کی وجہ سے پاکستان کے اہل لوگ یہاں اہم عہدوں پر فائز ہوجاتے ہیں جن کی وجہ سے ریاستی ادارے ترقی کرنے کی بجائے جمود کا شکار ہوجاتے ہیں۔

پاکستان کی تاریخ میں جب تک ریلوے یا ٹی اے اور سیمل کو میرٹ کی بنیاد پر چلایا گیا اور ان اداروں میں سیاسی مداخلت کو روکا گیا تو یہ ادارے بڑی کامیابی اور سیاسی مداخلت کے ساتھ چلتے رہے اور ریاست کو منافع بھی حاصل ہوتا رہا مگر جب ان اداروں میں سیاسی مداخلت کا آغاز ہوا اور سفارش و اقربا پروری نے اپنے جوہر دکھانے شروع کیے اور بے کامیابی کے ساتھ چلتا رہے تھے وہ ریاست پر بوجھ بن گئے۔ اداروں میں بھرتیاں اور تقرریاں اکثر اوقات سیاسی وابستگیوں کی بنیاد پر ہوتی ہیں، جس سے اہل اور قابل افراد پیچھے رہ جاتے ہیں۔ سب خاندان یا قریبی افراد کو ترجیح دینا میرٹ کے

پاکستان میں میرٹوکریسی کا فقدان

قتل ہوا، جو پاکستان میں عام روایت بن چکا ہے۔ تعلیم سے لے کر حکومت تک ہر جگہ سفارش کے بغیر دروازے بند ہو جاتے ہیں، جو میرٹوکریسی کی نفی ہے۔ مختلف محکموں میں پروموشن بھی کارکردگی کی بجائے سفارش پر دی جاتی ہے جس کی وجہ سے سفارش کا کلچر پروان چڑھتا ہے اور سرکاری اہلکار اپنے کام پر توجہ دینے کی بجائے سیاست دانوں کو خوش کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ تعلیم اور پولیس کے شعبے میں میرٹ پر چوتکہ بھرتیاں نہیں ہوتیں لہذا یہ دو پلوں سرکاری محکمے ہیں۔ عوام میں ان محکموں کی کارکردگی سے بے اعتمادی ہے۔ پرائیویٹ کمپنیاں چونکہ میرٹ پر عمل یقین رکھتی ہیں اس لیے وہ کامیابی سے چلتی نظر آتی ہیں جبکہ سرکاری ادارے میرٹ پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے زبوں حالی کا شکار ہو چکے ہیں۔ کوئی سسٹم نے بھی میرٹ کو متاثر کیا ہے کیونکہ کوئی سسٹم بھی بنایا جائے اس میں بھی مختلف سرکاری ملازمتیں حاصل کرنے کے لیے کامیاب ہو جاتے ہیں۔

میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے شفاف نظام اور خودمختار ادارے ضروری ہیں، جن کا قیام ایمرجنسی میں دستیاب ہیں۔

پالیسی کے محاذ پر بھی مشکلات واقع ہیں۔ افغان مہاجرین کیلئے کوئی دیرپا اور شفاف پالیسی نہیں ہونے کے باعث ان کی قانونی حیثیت ہمیشہ غیر یقینی رہی ہے، جس نے مسائل کو مزید پیچیدہ بنا دیا ہے۔

زندگی کی جدوجہد اور حوصلہ

بلوچستان میں رہائش پذیر لاکھوں افغان مہاجرین کی زندگی ایک مسلسل جدوجہد ہے۔ زیادہ تر خاندان کچی بستیوں یا خیمہ بستیوں میں رہتے ہیں جہاں صاف پانی، سینیٹیشن اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات کا فقدان ہے۔

یہ مشکلات صرف بلوچستان تک محدود نہیں، بلکہ خیبر پختونخوا، پنجاب اور سندھ میں بھی مہاجرین کو اسی نوعیت کے مسائل کا سامنا ہے۔ البتہ بلوچستان میں وسائل کی قلت اور معاشی دباؤ مشکلات کو کہیں زیادہ بڑھا دیتا ہے۔

اس سب کے باوجود، حوصلے اور امید کی کہانیاں بھی موجود ہیں۔ ایک افغان خاتون بتاتی ہیں:

"ہم بلوچستان آ کر میں نے فیصلہ کیا کہ بیٹیوں کو پڑھاؤں گی، چاہے گھر میں کھانے کے لیے کچھ نہ ہو۔ لوگ ذداق اڑاتے ہیں مگر آج میری بڑی بیٹی نویں جماعت میں ہے اور اڑا کہتی ہے کہ خواب دیکھ رہی ہے۔"

یہ کہانیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ اگر انہیں مناسب مواقع میسر ہوں تو وہ مثبت تبدیلی کا حصہ بن سکتے ہیں۔

معاشی و سماجی اثرات

بلوچستان کی غیر رسمی معیشت میں افغان مہاجرین کا کردار نمایاں ہے۔ UNHCR اور دیگر تحقیقی اداروں کی رپورٹس کے مطابق صوبے میں غیر رسمی لیبر فورس کا 35% حصہ افغان مہاجرین پر مشتمل ہے، جو تعمیرات، زراعت، چھوٹے کاروبار اور خدمات کے شعبوں میں سرگرم ہیں۔

ایک مقامی ذکاندار کا کہنا ہے:

"مہاجرین سے متاثر بڑا ضرور ہے، لیکن انہوں نے ہمیں محنت اور لگن سکھا دی ہے۔ جب ہمیں سمجھ آگیا کہ کام چلی کیسے محنت اور جدوجہد کرنی ہے۔ بلوچاب اور خیبر پختونخوا میں نتیجتاً بہتر اشیاء سٹور اور مواقع کے باعث افغان مہاجرین کو کچھ سہولت میسر ہے، لیکن بلوچستان میں مواقع و بنیادی وسائل سے مسائل کو تعلیمی کر رکھا ہے۔

افغان مہاجرین اور مقامی آبادی دونوں ایک ہی غیر رسمی معیشت کے وسائل پر انحصار کرتے ہیں۔ اس سے مسابقت کو بڑھنے ہے لیکن ساتھ ہی کاروباری مواقع اور پیداواری، خدمات میں تنوع بھی آتا ہے۔

ایک معروف پالیسی ماہر کے مطابق:

"افغان مہاجرین کو صرف بوجھ سمجھنا غلط ہے، یہ معاشی اور سماجی سرمایہ بن سکتے ہیں اگر انہیں مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہیں تعلیم، ہنرمندی اور مالی معاونت دے کر معاشی دھارے میں شامل کرنا وقت کی ضرورت ہے۔"

ICRMS کے اقدامات اور مثبت مثالیں

جبکہ بین الاقوامی مرکز برائے مہاجرین و نقل مکانی (انٹرنیشنل سینٹر فار ریفیوجی اینڈ مائیگریشن اسٹڈیز – ICRMS)، نے عوامی حلقوں میں مہاجرین اور نقل مکانی اس مسئلے کو حل، اعداد و شمار کی دنیا سے نہیں دیکھتا بلکہ انسانی ہمدردی، عمل حل اور پالیسی تاثیر کے لہوے سے اس پر گھومتا ہے۔ ادارے کا مشن ہے کہ تحقیق، پالیسی میں شمولیت، اور عوامی آگہی کے ذریعے مہاجرین اور میزبان برادری کے مابین ہموار تعلقات کو یقینی بنایا جائے جو تاریخ، اور ثقافتی طور پر پیدا کی گئی ہمدمانی کا حاصل تھا جس نے ایک ایسی نسل تیار کی جو ریاست سے اُلجھنا آزادی اور اداروں سے دشمنی کو جرات سمجھنے لگی۔ یہی "مومبین بلاوتی" کے نام پر دیا گیا جس نے "جمہوریت بحالی" کے نعرے میں اداروں کو ہدف تنقید بنایا گیا۔ اور جب بات نہ بنی تو ذاتی مفادات کو قومی بیانیے کے لبادے میں لپیٹ کر ریاستی ہم آہنگی کو ہوا دی گئی۔ ورنہ خان صاحب ایسے بھی بیانیہ نہیں تھے کہ عوام ان کے لیے باسیوں کے خلاف ہو جاتے۔ لیکن اب جس طور سے حقائق کو توڑا جا رہا ہے، ایسا لگتا ہے کہ مہرہ کی بنیاد پر کھڑے ہوں گے یا تصویر بیانیوں اور مصنوعی آزادیوں کی پناہ میں ہے۔ بلاشبہ ہر ریاست کو تنقید سے بننے والے سوالوں کو سننا اور سمجھنا چاہیے۔ لیکن یہ تنقید اگر ریاست کو کمزور کرنے کا ذریعہ بن جائے اور اداروں کو بدنام کرنے کا ہتھیار بنا لیں اور اداروں پر الزام تراشی کو ہی آزادی اظہار رائے کا نام دیا جائے، تو یہ سوال ہمیں خود سے کرنا ہوگا کہ کیا ہم اپنے ہی ادارے کو کمزور کرنے کا ذریعہ بن رہے ہیں؟ کیا ہم اپنے ہی محافظوں کو کٹہرے میں کھڑا کر کے اپنے ہی مستقبل کو داؤ پر لگا رہے ہیں؟ یہ وہی ادارے ہیں جن کے محافظ ہر سرحد پر کھڑے ہیں، جن کے بچے سرحد پر قربان ہو رہے ہیں، جن کے بیٹے اور بیٹیاں ہر شعبے میں ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ ہم کیا یہ بھول گئے کہ ہم کس کے ساتھ رہتے ہیں؟ ہم کیا یہ بھول گئے کہ ہمارے ہی بچے ان اداروں کا حصہ ہیں؟ ہم کیا یہ بھول گئے کہ ہم کس کے لباس میں محفوظ ہیں؟ ہم کیا یہ بھول گئے کہ ہمارے ہی بچے ان کی وردی پہن کر ہمارے ہی گھروں کی حفاظت کرتے ہیں؟ یہ وہی ادارے ہیں جن کے محافظ ہر سرحد پر کھڑے ہیں، جن کے بچے سرحد پر قربان ہو رہے ہیں، جن کے بیٹے اور بیٹیاں ہر شعبے میں ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔

01

ڈھیر لگ چکے ہیں۔ ڈرائیور کے مطابق ڈھلمل پور کے قاصلے پر تھا، پولیس کے مطابق ذہنی حالت سے ملتے جلتے مزید کئی ڈرائیور کو بھی ہدف بنایا گیا ہے۔ پاکستان بار کونسل کے ڈرائیور کو ہدف بنانے کے لئے ڈرائیور کو سکیم کرنے کیلئے آپریشن جاری ہے، ملیشیا کے مطابق ڈرائیور کو ہدف بنانے کے لئے ڈرائیور کو ہدف بنانے کے لئے ڈرائیور کو ہدف بنانے کے لئے

DAILY HAAL QUETTA
روزنامہ ہال کوئٹہ
بانی: رشید بیگ

حق و تحریک بلوچستان کی جانب سے ایک قومی جرگہ منعقد ہوگا

مچھ (آن لائن) مچھ میں بارڈر بیٹ کے خلاف مزدوری مزدگار کے تحفظ کے لیے حق و تحریک بلوچستان کی جانب سے ایک قومی جرگہ منعقد کیا جارہا ہے۔ یہ جرگہ 3 اکتوبر کو بس ٹرمنل شہید کے پیچھے 00:10 منعقد ہوگا، بس کی سربراہی حق و تحریک کے سربراہ ماسٹر اسی موبلی اسمبلی مولانا ہدایت (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 32)

حکومت کا جامعات کیلئے 80 کروڑ گرانٹ کا اعلان

جامعہ بلوچستان کے لیے 27 کروڑ 29 لاکھ 79 ہزار روپے دیئے گئے

کوئٹہ (آن لائن) حکومت بلوچستان نے صوبے کی سرکاری جامعات کے طلبا کی فلاح و بہبود اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے 80 کروڑ 19 لاکھ 54 ہزار 226 روپے کی رقم جاری کردی۔ محکمہ خزانہ کے اعلامیے کے مطابق یہ کرائٹ بلاک سیکٹر ریونیو سٹیبلشمنٹ کے تحت فراہم کی گئی ہے۔ اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ جامعہ بلوچستان کے لیے 27 کروڑ 29 لاکھ 79 ہزار روپے، پیفور کے لیے 17 کروڑ ایک لاکھ 99 ہزار روپے اور بلوچستان یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی خضدار کے لیے 10 کروڑ 17 لاکھ روپے کی (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 33)

واشک میں خوفناک ٹریفک حادثہ، 4 افراد جاں بحق

ایک ہفتے کے اندر واشک اور گرد و نواح میں مختلف واقعات میں 8 افراد جاں بحق ہوچکے

واشک (آن لائن) واشک میں خوفناک ٹریفک حادثہ، چار افراد جاں بحق گزشتہ شب واشک کے سب ڈویژن ہیل ناگ میں مرب بوزا کے مقام پر پیش آیا اور زمباد گاڑی کے دریان خوفناک ٹکراؤ میں چار افراد کی شناخت شیر داد ولد مستری اشرف اور دیگر (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 34)

امریکا کو ہوائی اڈے دینے سے خطے میں تباہی و بربادی ہوگی

مولانا عصمت حیدری

حکمران امریکا کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو رفتہ رفتہ چلیں، میٹھی باتوں میں پھر سے پاکستان کو استعمال نہ کیا جائے

بلوچستان کے حالات کی بہتری کے لئے وفاق سے بھی کچھ اقدامات نہیں ہو رہے، سیکریٹری جنرل جے یو آئی

اسلام آباد (آن لائن) جے یو آئی کے مرکزی سیکریٹری جنرل و رکن قومی اسمبلی مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا ہے کہ امریکا کو ہوائی اڈے دینے سے خطے میں امن کی جتنی ہوئی، امریکا کے ساتھ دوستی ماضی میں بھی ہمیں مہنگی پڑی ہے، اسلام آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے مولانا عبدالغفور حیدری نے کہا کہ وزیراعظم کو دورہ امریکا ہم سے لیکن ہمیں وہ ہے کہ کہ ہی مشکل میں امریکا نے ہماری دو مدد نہیں کی جو بھیجنی ہے کی، امریکا کے ساتھ دوستی ماضی میں بھی ہمیں مہنگی پڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار ان کو امریکا کے ساتھ چلنا چاہتے ہیں تو رفتہ رفتہ چلیں، میٹھی باتوں میں پھر سے پاکستان کو استعمال نہ کیا جائے، اگر امریکا اور بھارت کے درمیان دوستی ہوتی ہے تو بہت بڑی حالات نہ ہوتے، پاکستان کو (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 37)

کوئٹہ مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر رباب بلیدی بم دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کررہی ہیں

نورالانی پشتونخوا میپ کے ایڈیشنل سیکرٹری مالیات سید لیاقت آغا جلاس سے خطاب کررہے ہیں

کوئٹہ فورسز پر بم دھماکے کی مذمت کرتے ہیں، سمیع اللہ

دہشت گردی کی ناسور کو ختم کرنے کیلئے ماضی کی پالیسی پلٹنی ہوگی

ژوب (آن لائن) اتوار کو جوانان بلوچستان ضلع ژوب سکریٹریٹ سے جاری بیان میں کوئٹہ پلیٹن ملٹ ایڈیکٹ میپ کوارٹر پر ہوئے والی کار بم دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی ہے صوبے کے عام عوام کو تحفظ دینے میں صوبائی حکومت ناکام ہوچکی ہے اربوں کے سیکورٹی بجٹ پر سوالات اٹھ رہے ہیں پاکستان کے جنوب مغربی صوبے بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ میں بم دھماکے سیکیورٹی فورس فرنٹیئر کانسٹیبلری کے (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 59)

کوئٹہ دھماکہ کی مذمت کرتے ہیں، میجر (ر) جاوید جمالی

دہشت گردوں کی ایسی کارروائیاں عوام اور ملک کے خلاف ہے، کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ نہیں کرسکتیں

اوستہ محمد (آن لائن) کوئٹہ دھماکہ کی مذمت کرتے ہوئے پوری قوم، بلوچستان کی عوام، پاک فوج کے ساتھ ہے میجر مہربان جمالی اور کیپٹن (ر) میر جاوید خان جمالی کی جانب سے شدید مذمت، دہشت گردوں کی کوئی دین، دھرم نہیں ہوتا۔ دہشت گردوں کی ایسی کارروائیاں عوام اور ملک کے خلاف ہے کوئٹہ کنٹونمنٹ بورڈ نہیں کرسکتیں بیان تصدیقات کے مطابق سابق وزیر اعظم پاکستان میر ظفر اللہ خان جمالی کے سیاسی جانشین سابق صوبائی وزیر میر مہربان جمالی اور سابق ریٹائرڈ میجر میر جاوید خان جمالی کے کوئٹہ میں ہونے والے (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 39)

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو سہولیات فراہم ہونگی

مولانا عبدالواحد بلیدی

صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے اپنے حلقے کیچ کے علاقے ساہی میں گیشکلو ڈیم کے معائنہ

گیشکلو ڈیم بلوچستان کا ایک میگا ترقیاتی منصوبہ ہے جس کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت 95,000 ایکڑ فٹ ہے

تربت (آن لائن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی نے اپنے حلقے کیچ کے علاقے ساہی میں گیشکلو ڈیم کے مقام کا معائنہ کیا اس موقع پر ایریگیشن اسکام کے صوبائی وزیر برائے منصوبہ بندی و ترقیات ظہور احمد بلیدی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ گیشکلو ڈیم بلوچستان کا ایک میگا ترقیاتی منصوبہ ہے جس کی پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت 95,000 ایکڑ فٹ، لمبائی 1,082 میٹر، اونچائی 55 میٹر اسپل وے ڈیزائن 4 سیچارج کی گنجائش 12,687 کیوسکس ہے۔ یہ ڈیم بلوچستان کے جنوبی اضلاع کو دوسرا سب سے بڑا ڈیم ہوگا، جو تربت شہر کو روزانہ (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 60)

حکومت لوگوں کے تحفظ میں ناکام ہوچکی، عادل آکاش

ایف سی ہیڈ کوارٹر کوئٹہ دھماکہ معصوم انسانی جانوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی

کوئٹہ (آن لائن) اپنے رہنما عادل آکاش نے کوئٹہ دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے شہداء کے لواحقین کے لیے دعا کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ ایف سی ہیڈ کوارٹر کوئٹہ دھماکہ معصوم انسانی جانوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی ہے، افسوسناک واقعہ حکومت کی ناکام سیکیورٹی پالیسیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ حکومت لوگوں کے جان و مال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے ہر طرف فراٹری پھیلی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عادل آکاش (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 61)

مرحوم عبدالرحمٰن کھیتران

حکومت عوامی خدمت کے عزم کے ساتھ میدان عمل میں ہے

صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران سے رکن صوبائی اسمبلی گوادر مولانا ہدایت الرحمان کی ملاقات

عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور پسماندہ علاقوں کی ترقی حکومت کی اولین ترجیح ہونی چاہیے

خدمت کے عزم کے ساتھ میدان عمل میں ہے، (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 42) عوام کے مسائل

افغان کڈوال کی بیدخلی ناقابل قبول ہے، نصر اللہ زیرے

افغان کڈوال عوام کو فی الفور شہریت دی جائے، رہنماء پشتونخوا میپ

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے رہنما نصر اللہ زیرے نے کہا ہے کہ پریس سوسائٹی مرکز نواز جمہوری پارٹی کا نے کہا ہے کہ پریس سوسائٹی مرکز نواز جمہوری پارٹی کا ایف سی ہیڈ کوارٹر کوئٹہ دھماکہ معصوم انسانی جانوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی ہے، افسوسناک واقعہ حکومت کی ناکام سیکیورٹی پالیسیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ حکومت لوگوں کے جان و مال کے تحفظ میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے ہر طرف فراٹری پھیلی ہوئی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عادل آکاش (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 61)

کسانوں کے حقوق کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا، عبدالخالق اچکزئی

یہ عوام کا پیسہ ہے اور اس کے تحفظ کی ذمہ داری ہم سب پر عائد ہوتی ہے، سپیکر بلوچستان اسمبلی

اسپیکر کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق خان اچکزئی کی صدارت میں پٹ فیڈر کینال کی بحالی منصوبے پر اہم اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی میں اسپیکر کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں پٹ فیڈر کینال کی بحالی منصوبے پر اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں رکن صوبائی اسمبلی طارق خان کاسی، پارلیمانی سیکرٹری عبدالحمید باڑیچ، پارلیمانی سیکرٹری عبدالرحمٰن آچاہی، پروٹوکول ڈیپارٹمنٹ، سیکرٹری لو اینڈ حیات بزنجو سمیت متعلقہ افسران شریک ہوئے (باقی صفحہ 3 بتاریخ نمبر 62)

ٹیلی ناریا کستان کے حصول پر سی پی سی کے شکر گزار ہیں، پی ٹی سی ایل

انعام صادق خیل و سمیاری ٹیلی کام خدمات فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا، ترجمان

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان ٹیلی ایسوسیشن کنٹرول اینڈ لائسنس (پی ٹی سی ایل) نے ٹیلی میڈیا پاکستان کے حصول کے لیے بلوچستان کنٹرول پریکٹیشن کمیشن آف پاکستان (سی پی پی) کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے ایک مثبت قدم قرار دیا ہے۔ ٹیلی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ پی ٹی سی ایل کمپنی کے چیئرمین انعام صادق خیل و سمیاری کی جانب سے بتایا گیا کہ ٹیلی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ پی ٹی سی ایل کمپنی کے چیئرمین انعام صادق خیل و سمیاری کی جانب سے بتایا گیا کہ ٹیلی کمپن